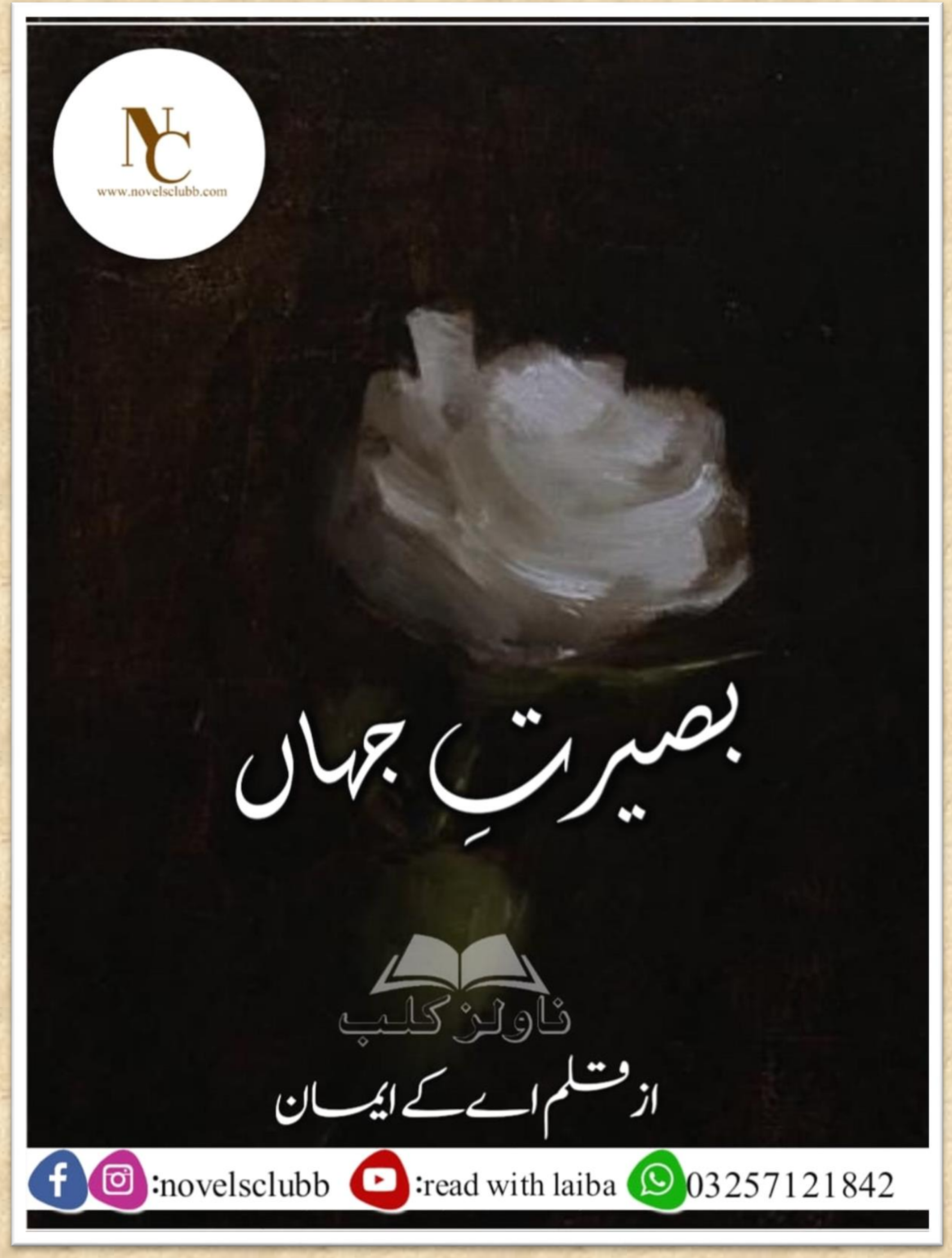
www.novelsclubb.com
بصیرتِ جہاں
ناولز کلب
از قلم اے کے ایمان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

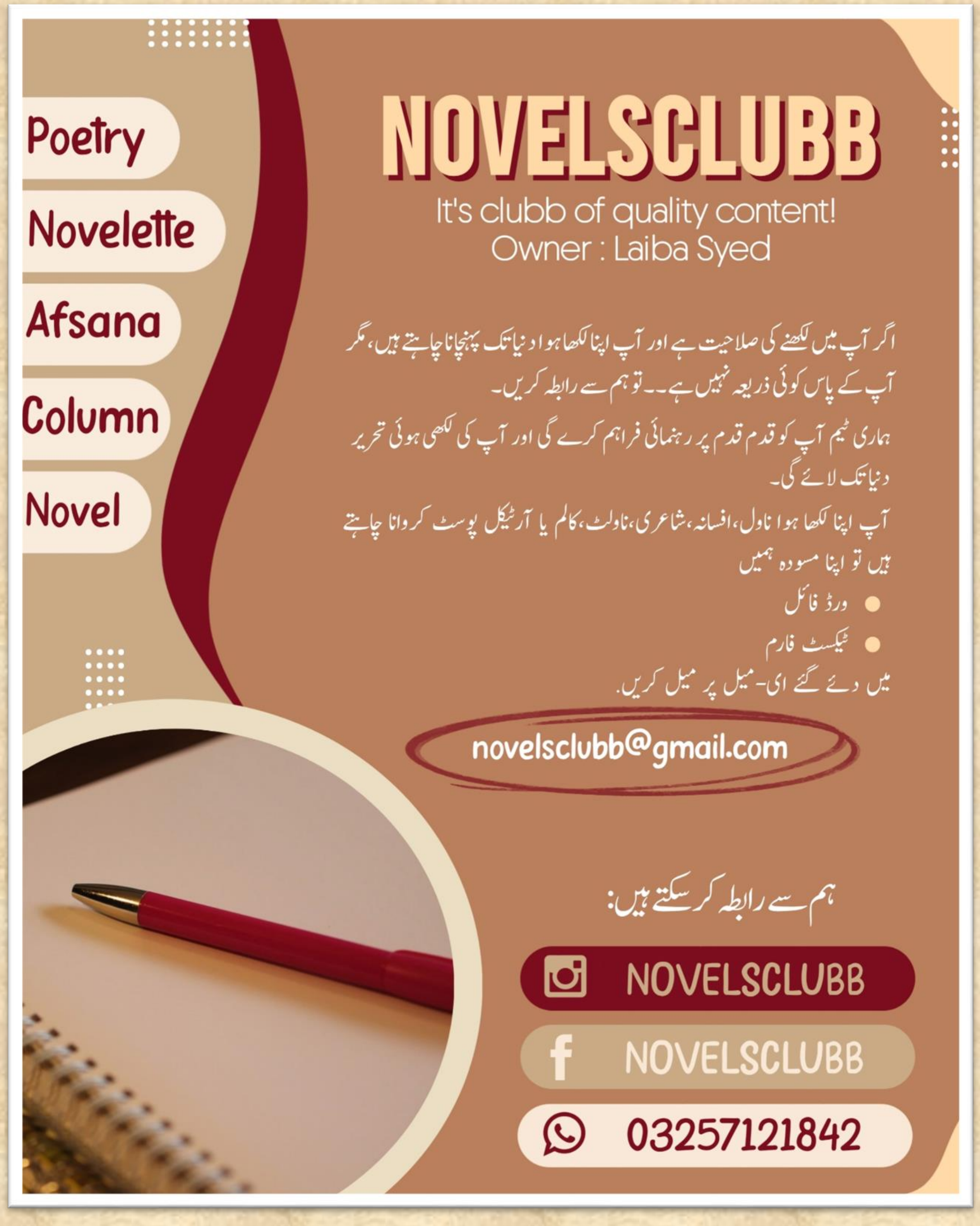
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

بصیرتِ جہاں

از قلم

اے کے ایمان

ناولز کلب
Club for Quality Content!

انتساب

یہ افسانہ میں ان دو اہم شخصیات کے نام کرتی ہوں، جنہوں نے میرے لکھنے کے سفر میں ہمیشہ میرے ساتھ قدم سے قدم ملایا۔

"بصیرت جہاں" میں "بصیرت" اس نابینا لڑکی کی غیر معمولی شخصیت کی عکاسی کرتا ہے، اور "جہاں" اس نام سے جڑی وہ ہستی ہے جو میری زندگی میں ایک استاد، رہنما اور انسپیریشن ہیں —— میم رابعہ جہاں۔

آپ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے بغیر یہ ممکن نہ ہوتا۔

ساتھ ہی، میری عزیز دوست علینہ آفریدی کا شکریہ، جنہوں نے ہمیشہ میرے لکھنے کے سفر میں میرا ساتھ دیا اور میری موٹیویشن بنیں۔

اے کے ایمان

افسانہ

بصیرت جہاں

از قلم

اے کے ایمان

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کاش محبت بے وفا ہو تو ہمیں یاداشت سے محروم کر کے بے وفا ہو۔

کاش محبت مرے تو ہمیں مار کے مرے۔

کاش دنیا کا کوئی قانون بنے اور بے وفاؤں کو سزا لکھے، عمر قید لکھے۔

قید خانہ، پچھتاوا لکھے۔

قید، محبت ہو اور

سزا، یاد لکھے۔۔۔۔

یادوں کا باب کھلنے کو ہر دم تیار رہتا ہے۔ گزرے وقت کے قصے یاداشت میں تازہ رہتے ہیں۔لوگ بھلائے نہیں بھولتے، غم مٹائے نہیں مٹتے۔کچھ صفحات پلٹنے کی دیر اور ہم ان ہر ہر اوراق میں نظر آنے لگتے ہیں۔

وہ نہایت ہی عام سا دن تھا جب

اُس نے کہا تھا اس دن مجھ سے

"کہ تمھاری آنکھیں اچھی لگتی ہیں مجھ کو!"میں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہونٹوں پے رکھے پر سوچ انداز سے خود میں محو گفتگو تھی۔

ہاں اور بہت دیر بیٹھ کر میری آنکھوں پر تبصرہ بھی کیا تھا۔آج بھی مجھے وہ شاعری یاد ہے(بھلا میں کیسے بھول سکتی ہوں)جو اس دن جون کی تپتی دُپہر میں میرے ساتھ اس بینچ پر

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیٹھ کر میرے لئے پڑھی تھی اس نے۔ماننا پڑا مجھے وہ شاعر بہت کمال تھا،شاعری بڑی بے مثال پڑتا تھا وہ۔

"شروعات کیسی تھی؟؟"ہاں آنکھوں سے

اور پھر زور سے گلا کھنکار کر اس نے آغاز کیا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تو عرض کیا ہے!

تیری آنکھوں میں کچھ تو ایسا ہے

جتنی بار دیکھوں اور دیکھنے کی چاہ بڑھتی ہے

یہ نہیں کہتا کہ عشق ہے مجھے ان سے

ہاں! لیکن یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ عشق ہو نہیں سکتا

بس ایک کسک سی باقی ہے دل میں

کہ جن آنکھوں میں ڈوبنے کی تمنا ہے

وہ نظریں ہمیشہ ہی جُھکی پائی ہیں

ایسا کیوں ہے؟ شاید حیا، یا پھر کچھ اور؟؟

لیکن جو بھی ہے، دل فریب ہے

ہاں، اور بہت دلفریب ہے!"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر ہر طرف خاموشی چھا گئی تھی

مجھے لگا وہ جا چُکا ہے تو آنکھیں کھول لی تھی میں نے اور پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی دل کی کیفیت کو سنبھالا تھا۔

اور پھر یہ سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ وہ آتا، پہروں بیٹھ کر اپنی شاعری سُناتا، اور چپکے سے چلا جاتا۔

اب تو مجھے بھی عادت سی ہو چکی تھی اس کی شاعری کی، اور ہاں شاید اس کی بھی۔

پھر ایک دن جب وہ آیا تو وہ کہہ گیا جو سانس روکنے کی صلاحیت رکھتا تھا بے شک، جو دل کی باتیں جتنا چاہو پوشیدہ نہ رہنے کی جرت رکھتا تھا اور پھر وہ باتیں جو خاموش تماشائی رہیں ان کو زبان ملی تھی، وہ یکلخت بولا تھا۔

"عرض کیا ہے!

کہا تھا میں نے مانتا ہوں, کہ عشق نہیں ہے

مگر یہ بھی کہا تھا, کہ عشق ہو بھی سکتا ہے

اور آج اُسی دوسرے فقرے کی تکمیل کرنے آیا ہوں

کہ عشق تھا, عشق ہے اور عشق رہے گا بھی"

پھر دھیرے سے اس نے میرے کان میں جھک کر کہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے عشق ہے تمھاری ان آنکھوں سے۔

مجھے ان کا رنگ دنیا کے ہر رنگ سے عزیز ہے۔"

میرے آنکھ کے کونے پر رُکا آنسوں لڑک پڑا تھا

وہ یوم اظہار تھا، مگر خدا کی قسم وہ دن کوئی عام دن نہیں تھا وہ نہایت خاص دن تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا، ایک الگ جذبہ، جوش، میرے اندر ایک عجیب سی طاقت نے گھر کر لیا اور میں یکدم ہی بول اٹھی۔

"میرا نام بصیرت جہاں ہے اور میں پرائیوٹ پڑھتی ہوں، میں اینٹر کی سٹوڈینٹ ہوں۔

آپ کہتے ہیں کہ میری آنکھیں خوبصورت ہیں، لیکن افسوس میں خود چاہ کر بھی اپنی ان نظروں سے خود کو دیکھ نہیں سکتی۔

میرا نام تو بصیرت ہے لیکن میں بصیرت سے محروم ہوں"۔

" کبھی دل نہیں چاہا کہ خود کو دیکھوں نا کبھی سوچا کہ میں کیسی دکتی ہو نگی لیکن، لیکن اب چاہتا ہے، اب دل چاہتا ہے۔

میں پہروں بیٹھ کر خود کو سوچتی ہوں، میں دیکھنے میں کیسی ہو نگی، کیا میری آنکھیں واقعی میں بہت حسین ہیں؟"

میں بولی تو بولتی ہی چلی گئی، کوئی آہٹ نہ سن کر میں چپ ہو گئی تھی۔

کچھ دیر انتظار کرنے پر مجھے لگا شاید وہ جا چکا ہے۔

Clubb of Quality Content

شاید اس نے کچھ سنا ہی نہیں تھا، پھر میں دھیرے سے ہنس دی، اور اٹھ کر اپنے گھر کی طرف بڑھ دی تھی۔ دل آج خوش تھا، پر سکون تھا، ایک نیا احساس، جذبہ جنم لے چکا تھا۔

خزاں کا آغاز تھا۔ زمین پر چلنے سے لاتعداد سوکھے پتے پیروں کے نیچے آکر عجیب آواز پیدا کرتے۔

میں بیٹھی آج پھر اس کا انتظار کر رہی تھی، اسی جگہ، اسی وقت، اسی بنچ پر۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مجھے عادت ہو گئی تھی اب اس کا انتظار کرنے کی۔ مگر پچھلے کچھ مہینوں سے وہ نہیں آیا تھا۔

میں پارک میں گھنٹوں بیٹھ کر اس کا انتظار کرتی مگر وہ نہ آتا۔ پھر اپنے لاٹھی کے سہارے اُٹھ کر گھر کی طرف چل پڑتی، دل روتا، دل درد کرتا۔

کئی بار خیال آتا کہ شاید وہ بیمار ہو، یا شاید اس کے گھر میں کوئی پریشانی ہو (اللہ نہ کرے)، پھر کہتی نہیں شاید آفس کے کام کی وجہ سے نا آپاتا ہو کبھی کبھی ذکر کرتا تھا کہ کام کا بڑا بوجھ ہے۔

میں گھنٹوں بیٹھ کر اس کے نہ آنے کی وجہ خود تلاش کرتی اور خود رد کرتی مگر دل کو کسی طور سکون نہ ہوتا، صبح ہوتے ہی پھر سے پارک کے لئے نکل پڑتی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آج میں پھر پارک میں بیٹھی تھی خالی آنکھوں، خالی دل سے۔ پچھلے کئی ماہ سے میرے جذبات بلکل ساکت ہو چکے تھے۔ہاں مگر انتظار آج بھی تھا۔آج بھی ہلکی سی آہٹ پر میرے تمام حسیات جاگ جاتیں تھیں۔

آج بھی ان عام دنوں میں سے ایک عام سا دن تھا۔ بھلا جس کی آنکھوں کی روشنی نہ ہو اس کے لئے دن رات کب سے خاص ہو گئے؟ ان کے دن اور رات ایک جیسے سیاہی میں لپٹے بلکل اندھیری اور ڈراؤنی رات جیسے معلوم ہوتے ہیں۔

میں بینچ پر بیٹھی لاشعوری طور پر اُسی کو ہی سوچ رہی تھی کہ قریب سے ہی ایک مانوس آواز سُنائی دی۔

"بصیرت!"

ناولز کلب
Club of Quality Content

میں نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر آنکھیں زور سے بند کر لیں تھیں۔

مجھے لگا جیسے آج برسوں بعد میرا دل اس قدر شدت سے دھڑکا ہو، آنکھیں نم ہوتی چلی گئی۔ مگر میں کبھی کمزور نہیں پڑی (نابینا پیدا ہو کر بھی نہیں) تو پھر آج کیسے ہوتی؟

مجھے ہمت کرنی تھی، اپنی طاقت بننا تھی، بری خبروں اور وقت کے لئے تیار ہونا تھا، سو ذہن تیار ہوا۔ آنکھیں کھول کر اسے سننے لگی۔

اُس نے ایک لمبی سانس کھینچ کر بات کا آغاز کیا تھا

"عرض کیا ہے !(وہی پُرانا انداز) میرے دل کی بیٹ مس ہوئی۔

ہاں یاد آیا، اس نے مجھ سے میرا حال بھی پوچھا تھا رسماً ہی سہی۔۔

حال، تو حال ہوتا ہے رسماً پوچھا جائے یا پورے نیت سے، میں نے اس برے خیال کو جھٹک دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں جا رہا ہوں، وہ دھیرے سے بولا تھا"

"کونسی نئی بات کہی ہے، پہلے بھی تو گئے ہی تھے چھوڑ کر، میں نے دل میں سوچا"، آج دل اس سے ناراض ہونے کا چاہا تھا۔

"لیکن اس بار کبھی نہ آنے کے لئے جا رہا ہوں"۔اس نے کچھ سوچ کر کہا تھا، وہ مجھے سن نہیں سکا لیکن مجھے جان ضرور گیا تھا، جان کر دل خوش فہم ہوا۔

تو سن کر دل ایک دم ڈوب کر اُبھرا، وہ سب مذاق لگا مجھے۔ مگر شاید وہ میرے ساتھ بیٹھا شخص بے حسی کا مجسمہ بن کے لوٹا تھا، وہ ایسا تو نا تھا۔دل کی ساری تاویلیں رد ہوئیں، وہ مجھے نہیں جان پایا، ہائے وہ مجھے نہیں جان پایا۔۔

ناولز کلب
Quality Content

"مجھے دُبئی میں ایک اچھی جاب مل چکی ہے، مجھے جانا ہو گا، زندگی موت کا معاملہ ہی سمجھ لو"

میں خاموش تھی، میں کیا کرتی خاموشی کے سوا؟ کیا اسے روکتی؟ وہ جو سب طے کیے بیٹھا تھا کیا میرے روکنے سے رکتا؟؟ بھلا کہاں رکتا اس نے کہہ جو دیا تھا کہ زندگی اور موت کا معاملہ ہے، اب یا وہ رکتا تو مردہ دل سے رکتا، جاتا تو نئی زندگی کی رمق آنکھوں میں بسائے

جاتا۔اور میں اسے کبھی مرنے نہیں دے سکتی تھی،تو اس معاملے کو بگاڑا ہی نہیں۔اپنی محبت میں بے وفا کی موت نہیں چاہی،ہاں مگر سزا پوری شدت سے چاہی تھی دل نے۔

آج آر یا پار تو واقعی لگانا تھا۔وہ بینچ پر سے اُٹھ چکا تھا۔

"اور میرا کیا؟؟میں نے پوچھا تھا دھڑکتے دل سے"،محبت کا غم ایک طرف مگر ایسی بے وفائی کی رسوائی،دل نے آہ وزاری کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"عرض کیا ہے!

بدلتی چیزیں اچھی ہوتی ہیں اور میں نے بھی اس جملے کو،پل بھر میں رنگ بدلتی دنیا میں دیکھ کر بہت قریب سے محسوس کیا ہے"۔

اور پھر شاید وہ مڑ چکا تھا خزاں کے پتوں کو اپنے پیروں تلے روندتے اور شاید وہی کسی پتے میں بصیرت جہاں کا دل بھی روند چُکا تھا۔

میں ایک دم بینچ سے اُٹھ کر چلائی تھی، سانس کسی دمے کے مریض کی طرح پُھول چکی تھیں۔

"آپ۔۔آپ کا نام پوچھ سکتی ہوں؟؟"

"معتصم" (بلکل اپنے نام کی طرح)، کیا ناموں کے سہارے جینا آسان ہوتا ہے؟ ہاں، نہیں یا شاید ہاں، پتہ نہیں!

"ایک آخری بات عرض کی ہے۔

یہ زندگی کچھ لو اور کچھ دو کے اصولوں پر چلتی ہے یہاں ہر انسان کو اِس وقت کی رفتار کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے، یا شاید اُس سے بھی آگے۔ لیکن افسوس تم اس رفتار سے بہت پیچھے چل رہی ہو"

Clubb of Quality Content

پھر وہ پتوں کو اپنے پیروں تلے روندتے آگے بڑھتا ہی گیا تھا۔

وہ کیا کہہ گیا تھا۔ آآہہہ، وہ کیا گیا۔ اسے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا۔ وہ جاتا تو چلا جاتا مگر ایک عمر کے لئیے مجھے میری محرومی کا تعنہ دے کر نا جاتا۔

وہ سب سن کر سن بیٹھا رہ گیا تھا، اس دن وہ اٹھا نہیں تھا، میں اٹھ کے آگے بڑھ گئ تھی وہ تو وہی تھا، حکایت جان سٹل بیٹھا رہ گیا تھا، خاموش بلکل ساکت اور پھر شاید جب وہ اٹھا تو بہت کچھ طے کر کے اٹھا ہو گا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میری نانی کہا کرتی تھیں کہ "لوگ چھوڑ جائیں نا تو غم نہیں ہوتا کیونکہ وقت اس غم کو مندمل کر لیتا ہے۔ غم ان یادوں کا ہوتا ہے جو جب جب یاد میں آ پہنچیں تو سانس ساکن کر لیتے ہیں۔ غم ان پچھتاوں کا ہوتا ہے جو ہر بار نئے سرے سے یاد کے نشتر چلاتے ہیں۔"

پہلے سمجھ نہیں آئی تھی، اب سمجھ آ گئی وہ سچ کہتی تھیں۔۔

وہ چلا گیا تھا۔ وہ دن اور آج کا دن وہ کبھی پلٹ کر نہ آیا وہ اپنی دُھن کا پکا نکلا۔ لیکن مجھے ایک بات بڑی شدت سے سمجھا گیا تھا۔

"کہ چیزیں بدل جاتی ہیں، لوگ بدل جاتے ہیں، حتیٰ کہ انسان کی ترجیحات بھی بدل جاتی ہیں۔

کوئی خاص، خاص نہیں رہتا ہے شاید وقت کی رفتار اُس شخص کی خاصیت اور اہمیت ختم کر دیتی ہے اور پھر نئے وقت میں نئی شخصیات کو جنم دیتی ہے"

ناولز کلب

اس کا وقت بھی تو بدل گیا، وہ بھی اور اس کی ترجیحات بھی۔ میں تھکے قدموں، ٹوٹا دل، ہاری قسمت لیئے آگے بڑھ گئی، پتے میرے بھی پیروں تلے روندتے گئے مگر وہی کسی پتے میں اس شخص کا دل نہیں روندا گیا تھا۔ ہوتا بھی کیسے، "جو درد دیتے ہیں وہ درد نہیں سہتے" میرے دل کی یہ بات پارک میں پڑی ہر بے جان اور جاندار نے سنی۔ شدت درد ایسا تھا کہ آسمان رونے لگا، پتے آہ و بکا کرتے، بکھرتے میرے قدموں کو چومتے گئے، درخت ایسی شدت سے ہلے کہ لگا آج کٹ کر گر ہی جائیں گے، آسمان ایسا گرجا کہ لگا آج پھٹ کر قیامت

برپا کر دے گا۔لوگ بکھرتے گئے ادھر سے ادھر دوڑتے وہ پارک کو پل میں ویران کر گئے بلکل میرے دل کی طرح۔ہمارا غم سانجھا تھا ہم برسوں کے ساتھی تھے،درد مجھے ہوا تو پورا عالم دردناک منظر میں بدل گیا،روئی میں تو آسمان رویا میرے ساتھ۔۔۔

"دل درد کرے تو عالم سنتا ہے۔

ویرانیاں لکھی جاتی ہیں۔

کھاتے بھرتے جاتے ہیں۔

ترازو تیار کیا جاتا ہے۔

پھر ہر ہر عمل کا پورا پورا انصاف ملتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وقت کی کتاب کے صفحات پلٹتے ہیں، تیزی سے زور سے۔ وقت سر کتا ہے، لوگ مرتے ہیں، لوگ جنم لیتے ہیں۔ نئے کردار بنتے ہیں، پرانے مٹتے ہیں۔ کہانیاں بنی جاتی ہیں۔ پلاٹ پھر سے بیچھایا جاتا ہے، کردار جگہ سنبھالتے ہیں، ویرانیاں مٹتی جاتی ہیں، خزاں چھٹتی ہے، موسم بدلتا ہے، بہار آتی ہے۔ ایک نیا دن چڑھتا ہے۔ پارک سجتا ہے، بینچ سے گرد مٹتی ہے۔

ایک بھورے بالوں والی لڑکی کوئی کتاب ہاتھوں میں اٹھائے بینچ پہ بیٹھی منظر میں آتی ہے، دور کہی سے زمین پر بھاگتے پیروں کی دھمک سنائی دیتی ہے۔

بھاگتے قدم یکدم رکتے ہیں، نظروں کا زاویہ بدلتا ہے تو منظر بدلتا ہے، وقت رکتا ہے، دل تھمتا ہے، قدم اٹھتے ہیں اور مقرر جگہ رکتے ہیں۔۔

وہ بھاری قدموں والا شخص، بینچ پر بیٹھی اس بھورے بالوں والی کے سر پر کھڑا ہوا نظر آتا ہے، لڑکی کی نظریں اٹھتی ہیں اور وہاں کسی کا دل، اور وقت تھم جاتا ہے۔

"ہائے، میرا نام "معتصم"، اور تمھارا نام؟"

لب بے اختیار ہلتے ہیں۔ ان اٹھی گرے آنکھوں میں کچھ چمک سی ابھرتی ہے۔ وقت چکر کھاتا ہے، اتہاس دوہرایا جاتا ہے۔ محبت کی بساط ایک بار پھر سے بچھائی جاتی ہے، اور دو کردار ایک بار پھر سے زندگی اور موت کے معاملے کو سلجھانے بیٹھتے ہیں۔

ختم شد

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: